[1999] سپریم کورٹ رپوٹس 2.S.C.R

از عدالت عظمی

رامشور پرساد

بنام

منیجنگ ڈائریکٹر یو۔ پی راجکیا نرمان

نگم لمیٹڈ اور دیگران

16 ستمبر 1999

[کے وینکٹا سوامی اور ایم بی شاہ، جسٹسز]

ملازمت قانون:

ڈیپوٹیشن –جذب –انکار –ڈیپوٹیشنسٹ قرض لینے والی تنظیم میں 5 سال مسلسل خدمت مکمل کرنا –مقررہ مدت کے اندر جذب کرنے کا حق انتخاب –ڈیپوٹیشن کی زیادہ سے زیادہ مدت مکمل کرنے پر ڈیپوٹیشن الاؤنس کی ادائیگی کو روکنا –ڈیپوٹیشنسٹوں کو جذب کرنے والے متعلقہ قانونی قواعد –قرض لینے والی تنظیم نہ تو وطن واپسی کرتی ہے اور نہ ہی خدمت میں جذب ہوتی ہے –کی قانونی حیثیت –منعقد، متعلقہ قانونی قواعد کے پیش نظر، ڈیپوٹیشنسٹ ڈیپوٹیشن الاؤنس کے رکنے کی تاریخ سے جذب ہوتا ہے –مناسب حکم منظور کرنے میں قرض لینے والی تنظیم کی غیر فعالیت ڈیپوٹیشنسٹ کے حق کو متاثر نہیں کرے گی۔ جذب کے لیے غور کیا جائے –اتر پردیش راجکیا نرمن نگم لمیٹڈ (انجینیئرز اینڈ آرکیٹیکٹس) سروس رولز، 1980 – دفعہ 16(1) اور (3) – یو پی پبلک انڈرٹیکنگ قواعد، 1984 میں سرکاری ملازمین کو جذب کرنا –قواعد 4 اور 5.

جذب –ڈیپوٹیشنسٹ –اختیار –منعقد، صوابدیدی کے اختیار کو من مانی یا موجی طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔

ابتدائی طور پر یو پی سمال اسکیل انڈسٹریز کارپوریشن (مدعا علیہ نمبر 2) کے ساتھ سول انجینئر کے طور پر مقرر کردہ اپیل کنندہ یو پی راجکیا نرمن نگم (مدعا علیہ نمبر 1) کے ساتھ پروجیکٹ منیجر کے طور پر ڈیپوٹیشن پر گیا۔ انہوں نے مقررہ مدت کے اندر تسلسل اور مستقل جذب کا انتخاب کیا۔ اسے اپنے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں واپس لائے بغیر، اسے بغیر کسی وقفے کے ڈیپوٹیشن پوسٹ پر برقرار رکھا گیا۔ تاہم، ڈیپوٹیشن پر ان کی 5 سال کی خدمت مکمل ہونے پر، ان کا ڈیپوٹیشن الاؤنس روک دیا گیا۔ جذب کرنے کے لیے ان کی نمائندگی اس بنیاد پر مسترد کر دی گئی کہ ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازم کو جذب ہونے کا کوئی قانونی حق نہیں ہے۔ اس دوران مدعا علیہ نمبر 2 نے ان تمام ڈیپوٹیشنسٹوں کو وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا جنہوں نے ڈیپوٹیشن پر پانچ سال مکمل کر لیے تھے۔ اپیل کنندہ نے دونوں احکامات کو چیلنج کیا۔ عدالت عالیہ نے جذب کرنے کے اس کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے اس کے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ میں اس کے واجب الادا حق کو جاری رکھنے کا حکم جاری کیا۔ اس لیے موجودہ اپیل۔

اپیل کنندہ کی جانب سے یہ دعوی کیا گیا کہ ایبسورپشن قواعد، 1984 کے قاعدہ 4 کے پیش نظر، اسے مدعا علیہ نمبر 1 کی خدمات میں اس تاریخ سے جذب کیا گیا تھا جب اس کا ڈیپوٹیشن الاؤنس روک دیا گیا تھا۔

مدعا علیہ نمبر 2 کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ ایک ملازم جو ڈیپوٹیشن پر تھا اسے جذب ہونے کا کوئی حق نہیں ہے۔

اپیلوں کی اجازت دینا اور عدالت عالیہ کے احکامات کو کالعدم قرار دینا۔

منعقد 1.1: اتر پردیش راجکیا نرمن نگم لمیٹڈ (انجینئرز اینڈ آرکیٹیکٹس) سروسز قواعد، 1980 کے قاعدہ 16(3) اور یو پی کے پبلک انڈرٹیکنگ قواعد، 1984 میں سرکاری ملازمین کو جذب کرنے کے قاعدہ 4 اور 5 کے پیش نظر، اپیل کنندہ مدعا علیہ نمبر 1 کی خدمات میں اس تاریخ سے شامل ہے جب اس کا ڈیپوٹیشن الاؤنس بند کیا گیا تھا۔ [601-جی]

1.2۔ ایک ملازم جو ڈیپوٹیشن پر ہے اسے اس خدمت میں شامل ہونے کا کوئی حق نہیں ہے جہاں وہ ڈیپوٹیشن پر کام کر رہا ہے۔ تاہم، اگر قواعد ڈیپوٹیشن پر ملازمین کو ضم کرنے کے لیے فراہم کرتے ہیں تو ایسے ملازم کو مذکورہ قواعد کے مطابق انضمام کے لیے غور کرنے کا حق حاصل ہے۔ فوری صورت میں، نگم کے بھرتی کے قواعد کا قاعدہ 16(3) اور جذب کرنے کے قواعد کا قاعدہ 5 ان ملازمین کو ضم کرنے کے لیے فراہم کرتا ہے جو ڈیپوٹیشن پر ہیں۔ [600-بی-سی]

2۔ اپیل کنندہ کی طرف سے بازگشت یا جذب کرنے کا حکم جاری نہ کرنے میں جواب دہندہ نمبر 1 کی بے عملی غیر منصفانہ اور من مانی تھی۔ جذب قوانین کا قاعدہ 4 یہ فراہم کرتا ہے کہ کسی بھی سرکاری ملازم کو عام طور پر 5 سال سے زیادہ مدت تک ڈیپوٹیشن پر رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر اپیل کنندہ کو جذب نہیں کیا جانا تھا تو اسے سال 1990 میں ڈیپوٹیشن پر 5 سال کی سروس مکمل کرنے پر وطن واپس بھیج دیا جانا چاہیے۔ ایسا نہ کرنے سے اپیل کنندہ شدید تعصب کا شکار رہے۔ جواب دہندہ نمبر 1 کے افسران کی جانب سے مناسب حکم نہ پاس کرنے میں تاخیر یا نادانستہ طور پر غیر فعال ہونا اپیل کنندہ کے جواب دہندہ نمبر 1 کی خدمت میں شامل ہونے پر غور کرنے کے حق کو متاثر نہیں کرے گا جیسا کہ ریکروٹمنٹ قواعد کے قاعدہ 16(3) میں فراہم کیا گیا ہے۔ [600-H-G-D]

3۔ جذب کرنے کی طاقت، اس میں کوئی شک نہیں، صوابدیدی ہے لیکن اس فرض کے ساتھ مل کر ہے کہ وہ من مانی طور پر یا کسی فرد کی خواہش یا خواہش پر عمل نہ کرے۔ اس طرح، مدعا علیہ نمبر 1، جذب کرنے کے لیے ڈیپوٹیشنسٹ کو چن کر اور منتخب کر کے من مانی طور پر کام نہیں کر سکتا۔ [601-D]

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: 1999 کا دیوانی اپیل نمبر 5319-20۔

1995 کے ڈبلیو پی نمبر 19892 / 95 اور 7640 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ آئی ڈی 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے سنیل گپتا، محترمہ میناکشی اروڑا اور محترمہ پریا راؤ

جواب دہندگان کے لیے رام جی سری نواسن، کویراج سنگھ، آر سا سپر بھوا اور شریش کے آر مشرا

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

شاہ، جسٹس۔ اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں الہ آباد میں عدالت عالیہ آف جوڈیکیچر کے ذریعے 1995 دیوانی متفرق تحریری عرضی نمبر 19892 اور 1995 کی تحریری عرضی نمبر 7640 میں 9 اپریل 1997 کے فیصلے اور حکم کے خلاف دائر کی گئی ہیں جس میں مدعا علیہ نمبر 1 نگم کی ملازمت میں اپیل کنندہ کو شامل کرنے کی استدعا کو مسترد کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ مدعا علیہ نمبر 2 کے ذریعے 21 جولائی 1995 کو اس کے واجب الاداحق کو ختم کرنے کا حکم برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور یہ کہ اپیل کنندہ اپنے آبائی محکمے کے ساتھ اپنا واجب الاداحق جاری رکھے ہوئے ہے۔

ان اپیلوں میں، یہ نشاندہی کی گئی ہے کہ اپیل کنندہ کو یوپی اسمال انڈسٹریز کارپوریشن لمیٹڈ، کانپور، مدعا علیہ نمبر 2 (مختصر طور پر "یوپی ایس آئی سی") میں سول انجینئر (ایگزیکٹو انجینئر کے طور پر دوبارہ نامزد) کے طور پر 1.5.1973 پر مقرر کیا گیا تھا۔ جواب دہندہ نمبر 1، یو پی راجکیا زمن نگم لمیٹڈ لکھنؤ (مختصر میں "نگم") کی طرف سے چیف پروجیکٹ منیجر کے عہدے کے لیے 19 مارچ 1981 کو جاری کردہ ایک اشتہار کے جواب میں، اپیل کنندہ نے یوپی ایس آئی سی کے بذریعے درخواست دی۔ جواب دہندہ نمبر 1 نگم نے اپیل کنندہ کے دس سال کے خفیہ ریکارڈ کے ساتھ نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ کے لیے یوپی ایس آئی سی کو خط لکھا۔ مطلوبہ معلومات حاصل کرنے کے بعد، نگم نے 31 مئی 1985 کے خط کے ذریعے یوپی ایس آئی سی سے درخواست کی کہ وہ اپیل کنندہ کو یوپی کے سرکاری ملازمین پر لاگو معمول کے قیود و ضوابط پر ڈیپوٹیشن پر نگم میں شامل ہونے سے فارغ کرے۔ 18.11.1985 پر، اپیل کنندہ کو یوپی ایس آئی سی نے فارغ کر دیا اور 19.11.1985 پر وہ مدعا علیہ نمبر 1، نگم میں شامل ہو گیا۔ 29 نومبر 1985 کو نگم نے آفس آرڈر جاری کیا جس میں کہا گیا تھا کہ اپیل کنندہ نے 19.11.1985 سے شمولیت اختیار کی تھی اور اسے پروجیکٹ منیجر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے اور اسے 20 فیصد ڈیپوٹیشن الاؤنس کے ساتھ پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرح ہی تنخواہ دی جائے گی۔

22 دسمبر 1987 کو، جنرل منیجر (ہیڈ کوارٹر) نے اپیل کنندہ کو لکھا کہ اگر وہ نگم میں مستقل طور پر ضم ہونے کے لیے تیار ہے، تو وہ 31 دسمبر 1987 کو یا اس سے پہلے مناسب چینل کے بذریعے ڈپٹی منیجر (پرسنل) کو مقررہ فارمیٹ میں اپنا حق انتخاب لیٹر بھیجے۔ مذکورہ خط میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ محض کسی ملازم کے ذریعہ مستقل جذب کے لیے درخواستیں دینے سے، نگم کسی بھی طرح سے اسے جذب کرنے کا پابند نہیں تھا۔ 30 دسمبر 1987 کو جنرل منیجر (نارتھ ایسٹ زون) نے اپیل کنندہ کو خط لکھ کر تحریری ڈاک کے ذریعے ضروری معلومات طلب کیں۔ اس بنیاد پر 31 دسمبر 1987 کو اپیل کنندہ نے نگم کی ملازمت میں شامل ہونے کے لیے حق انتخاب لیٹر کے ساتھ اپنی رضامندی پیش کی۔ اس کے بعد 17 ستمبر 1988 کے خط کے ذریعے نارتھ ڈسٹرکٹ کے جنرل منیجر (این ای زیڈ) نے

جنرل منیجر (ایچ کیو) نگم کو لکھا کہ اپیل کنندہ پہلے ہی اپنا حق انتخاب بھیج چکا ہے اور اس نے پروجیکٹ منیجر کے طور پر تین سال مکمل کر لیے ہیں۔ اس عرصے کے دوران اس کا کام بہترین رہا اور نگم میں اس کا انضمام نگم کے مفاد میں ہوگا اور اس لیے اپیل کنندہ کے نگم میں انضمام میں تیزی لائی جائے تاکہ اس کے پیرنٹ ڈپارٹمنٹ یو پی سمال انڈسٹریز کارپوریشن لمیٹڈ کو نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے اطلاع بھیجی جا سکے۔ 19.11.1990 پر، اپیل کنندہ نے نگم کے ساتھ ڈیپوٹیشن پر پانچ سال کی قانونی مدت مکمل کی۔ نگم نے اسے اپنی بنیادی تنظیم میں واپس نہیں کیا اور اسے بغیر کسی رکاوٹ کے خدمت میں برقرار رکھا۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی ہے کہ پانچ سال کی خدمت مکمل ہونے پر، اپیل کنندہ کا ڈیپوٹیشن الاؤنس بھی 19.11.1990 سے روک دیا گیا تھا۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دعوی کیا گیا ہے کہ نگم کے ساتھ کام کرنے والے کئی انجینئروں نے تحریری درخواست نمبر 3947 / 91 دائر کر کے عدالت عالیہ سے رجوع کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مدعا علیہ نمبر 1 کو ڈیپوٹیشنسٹوں کو جذب کرنے سے روکا جائے کیونکہ اس طرح کے جذب ہونے کی وجہ سے ان کے ترقی امکانات خطرے میں پڑ گئے تھے۔ یہ کہا گیا ہے کہ 17.7.1991 کے حکم سے عدالت نے عبوری راحت دی۔ مزید حقیقت ریکارڈ پر آئی ہے کہ 10.1.1994 پر، درخواست گزار کی پیرنٹ آرگنائزیشن (یو پی ایس آئی سی) نے اپیل کنندہ کو 1.1.1990 کے اثر سے سپرنٹنڈنٹ انجینئر (فہرست منتخب) اور 1.1.1994 کے اثر سے چیف انجینئر (گریڈ II) کے طور پر نظریاتی ترقی دی۔ مذکورہ نظریاتی ترقیاں اپیل کنندہ کو ملنے والے کوئی حقیقی فوائد کے بغیر دی گئیں کیونکہ وہ مدعا علیہ نمبر 1 کے ساتھ ڈیپوٹیشن پر تھا۔ 31.3.1994 پر، یو۔ پی۔ ایس۔ آئی۔ سی کی بنیادی تنظیم نے اعلان کیا کہ اپیل کنندہ کا واجب الاداحق ایک ماہ کی میعاد ختم ہونے پر ختم ہو جائے گا، یعنی 30 اپریل 1994 کو ان کے پانچ سال سے زیادہ عرصے سے ڈیپوٹیشن پر رہنے کی وجہ سے۔

اس کے بعد 6 مئی 1994 کو اپیل کنندہ نے جواب دہندہ نمبر 1 کو جذب کے فوائد کے ساتھ ساتھ پیرنٹ آرگنائزیشن میں مساوی پروموشنل فوائد کے لیے نمائندگی بھیجی۔ اس خط کے جواب میں 28 اکتوبر 1994 کو مدعا علیہ نمبر 1 نے ایک خط جاری کیا جس میں بتایا گیا کہ اپیل کنندہ کو ضم کرنا ممکن نہیں ہے۔ اپیل کنندہ نے بغیر کسی فائدہ کے 14.11.1994 اور 23.11.1994 کی تاریخ کی نمائندگی بھیجی۔ اس لیے 9 دسمبر 1994 کو انہوں نے 28 اکتوبر 1994 کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے 1994 کی رٹ پٹیشن نمبر 39594 دائر کی۔ عدالت عالیہ نے 9 دسمبر 1994 کے حکم کے ذریعے مذکورہ عرضی درخواست کو نمٹا دیا جس میں نگم کو حکم کی مصدقہ نقل پیش صنعتی عمل کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر اپیل کنندہ کی طرف سے دائر کردہ نمائندگی کا فیصلہ صنعتی عمل کی ہدایت کی گئی تھی۔

4 مارچ 1995 کو، نگم نے عدالت عالیہ کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق ایک حکم منظور کیا، جس میں دیگر باتوں کے ساتھ یہ بیان کرتے ہوئے نمائندگی کو مسترد کر دیا گیا کہ ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازم کو متعلقہ ادارے میں شامل ہونے کا کوئی قانونی حق نہیں ہے کیونکہ یہ متعلقہ ادارے سے متعلق پالیسی فیصلے اور حالات پر منحصر ہے۔ دوسرا، کچھ انجینئروں کی طرف سے پروجیکٹ منیجر کے طور پر جذب ہونے کا حق انتخاب 7 جولائی 1991 کے عبوری حکم کے پیش نظر قبول نہیں کیا جا سکا جو 1991 کی تحریری درخواست نمبر 3947 میں منظور کیا گیا تھا۔ مزید ترقی کی استدعا کے حوالے سے، نگم نے 4.3.1995 کے حکم کے ذریعے یہ کہتے ہوئے مسترد کر دیا کہ کارپوریشن میں ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے افسران کی ترقی کا کوئی التزام نہیں ہے۔ مدعا علیہ نمبر 1 کے منیجنگ ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ کارپوریشن 30 اپریل 1994 سے اپیل کنندہ کے واجب الاداحق کو ختم کرنے والے پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے منظور کردہ حکم

کے لیے ذمہ دار نہیں ہے۔ یہ اپیل کنندہ کے لیے تھا کہ وہ ڈیپوٹیشن سے واپس جانے کے لیے اقدامات کرے۔ اس حکم کو 1995 کی سی ایم عرضی درخواست نمبر 7640 دائر کر کے عدالت عالیہ کے سامنے چیلنج کیا گیا تھا۔

اس کے بعد 5 جولائی 1995 کے حکم نامے کے ذریعے کارپوریشن نے ان تمام ڈیپوٹیشنسٹوں کو وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا جنہوں نے ڈیپوٹیشن پر پانچ سال مکمل کر لیے تھے۔ اس حکم کو اپیل کنندہ نے 1995 دیوانی متفرق تحریری درخواست نمبر 19892 دائر کر کے چیلنج کیا تھا۔ جیسے ہی اپیل کنندہ کو ہٹانے کی درخواست کی گئی، اس نے عبوری راحت کے لیے عدالت عالیہ سے رجوع کیا اور عدالت نے اسے منظور کر لیا۔ اس کے بعد، عدالت عالیہ نے دونوں درخواستوں کو مسترد کرتے ہوئے متنازعہ حکم جاری کیا ہے۔

ان اپیلوں میں، اپیل کنندہ کے ماہر وکیل نے پیش کیا کہ مدعا علیہ نمبر 1 کی طرف سے اپیل کنندہ کی خدمت کو وطن واپس بھیجنے کا متنازعہ حکم، اس کے باوجود، غیر قانونی اور غلط ہے۔ اپیل کنندہ کو 19.11.1990 یعنی اس تاریخ سے اثر کے ساتھ جذب کیا گیا سمجھا جاتا ہے جب مدعا علیہ نمبر 1 نے ڈیپوٹیشن الاؤنس ادا کرنا بند کر دیا تھا۔ یہ اپیل گزار کے ذریعے 31 دسمبر 1987 کے خط کے ذریعے استعمال کیے گئے حق انتخاب کی بنیاد پر اور جنرل منیجر (این ای زیڈ) کی طرف سے 17.9.1988 پر کی گئی سفارش کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ لہذا، انہوں نے پیش کیا کہ جواب دہندہ نمبر 1 کے ساتھ کام کرنے والے کچھ انجینئروں کی طرف سے دائر کردہ تحریری درخواست نمبر 3947 / 91 میں الہ آباد عدالت عالیہ کی لکھنؤ بنچ کی طرف سے منظور کردہ متنازعہ حکم اپیل گزار کے معاملے میں لاگو نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید نشاندہی کی کہ یہاں تک کہ عدالت عالیہ نے بھی اسی طرح کے تعینات ڈیپوٹیشنسٹ، شری آر کے گوئل کی طرف سے دائر 1992 کی تحریری درخواست نمبر 4314 میں مدعا علیہ نمبر 1 کو ہدایت کی ہے کہ وہ انہیں عبوری حکم کے ذریعے شامل کرے۔ اس بات کی مزید نشاندہی کی گئی ہے کہ یوپی کی حکومت نے یوپی کو پبلک انڈرٹیکنگز رولز، 1984 میں سرکاری ملازمین کو جذب کرنے کا حکم دیا تھا اور مذکورہ قواعد کے رول 4 میں کہا گیا ہے کہ پبلک انڈرٹیکنگز میں ڈیپوٹیشن کی اجازت پانچ سال سے زیادہ نہیں ہوگی۔ قاعدہ 5 مزید پبلک انڈرٹیکنگ میں ڈیپوٹیشنسٹس کے انضمام کے لیے فراہم کرتا ہے اگر اس کی طرف سے تین سال کے اندر درخواست دی جاتی ہے اور حکومت مفادِ عامہ میں اس طرح کے انضمام پر راضی ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا قواعد مدعا علیہ نمبر 1 پر پابند ہیں۔ مذکورہ قوانین کی بنیاد پر۔ اپیل کنندہ سے دسمبر 1987 میں جذب ہونے کا حق انتخاب استعمال کرنے کو کہا گیا۔ معروف وکیل نے مزید نشاندہی کی ہے کہ یہاں تک کہ جواب دہندہ نمبر 1 کے بورڈ نے بھی 25 اکتوبر 1994 کی قرارداد کے ذریعے مذکورہ پالیسی کی دوبارہ تصدیق کی ہے جو کہ درج ذیل ہے:۔

" تجویز پر غور کرنے کے بعد بورڈ آف ڈائریکٹرز نے ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازمین کے انضمام سے متعلق درج ذیل اصولوں کی منظوری دی۔

1۔ ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازمین کو براہ راست بھرتی کے منبع میں خالی عہدے کے خلاف جذب کرنے پر غور کیا جانا چاہیے۔

2۔ انضمام حکومت کی طرف سے جاری کردہ 1984 کے قواعد توضیعات کے مطابق کیا جانا چاہیے اور حکومت کے علاوہ دیگر ذرائع سے ڈیپوٹیشن پر آنے والے افسران اور عملے کو بھی ان قواعد کے تحت طے شدہ بنیادی پالیسیوں کی بنیاد پر شامل کیا جانا چاہیے۔

اس کے برعکس، نگم کے وکیل نے پیش کیا کہ جو ملازم ڈیپوٹیشن پر ہے اسے ضم ہونے کا کوئی حق نہیں ہے اور اس لیے عدالت عالیہ نے درخواستوں کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 1994 میں بھی اپیل کنندہ کے پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ نے انہیں ترقی دی ہے۔ لہذا، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ اپیل کنندہ کو نومبر 1990 میں جذب کیا گیا تھا جب کارپوریشن نے اسے ڈیپوٹیشن الاؤنس دینا بند کر دیا تھا اور اپیل کنندہ کے حقوق کسی بھی طرح سے متعصّبانہ نہیں ہیں۔

تنازعہ کا فیصلہ کرنے کے لیے، ہم سب سے پہلے اتر پردیش راجکیا نرمن نگم لمیٹڈ (انجینئرز اینڈ آرکیٹیکٹس) سروس رولز، 1980 کا حوالہ دیں گے۔ قواعد کا قاعدہ 16(1) مدعا علیہ نمبر 1 کو ڈیپوٹیشن یا منتقلی پر تقرری کے ذریعے سروس میں مختلف زمروں کے عہدوں پر بھرتی کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ قاعدہ 16 کا ذیلی قاعدہ (3) درج ذیل ہے :

" ذیلی قواعد (1) اور (2) یا کسی دوسرے قواعد یا احکامات میں کسی چیز کے باوجود، ڈیپوٹیشن یا منتقلی پر موجود افراد کو ان قیود و ضوابط پر نگم کی خدمت میں شامل کیا جا سکتا ہے جن پر بورڈ، ڈیپوٹیشن یا منتقلی پر کام کرنے والا شخص اور اس کا موجودہ آجر اور نگم کا کوئی ملازم ان قواعد کے تحت ایسے افراد کے انضمام یا انضمام کی قیود و ضوابط کے خلاف کسی بھی حق کا دعوی کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔

مزید برآں، ڈیپوٹیشن پر ملازم کو ضم کرنے کے لیے، دیگر متعلقہ قانونی قواعد یو پی ابسورپشن آف گورنمنٹ سرونٹس ان پبلک انڈرٹیکنگز قواعد 1984 ہیں۔ قواعد 4 اور 5 کا متعلقہ حصہ درج ذیل ہے :

"4۔ تعیناتی کے لیے وقت کی حد: کسی بھی سرکاری ملازم کو عام طور پر پانچ سال سے زیادہ کی مدت کے لیے ڈیپوٹیشن پر رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

5۔ انڈرٹیکنگ میں جذب: (1) کسی سرکاری ملازم کو اس ادارے کی خدمت میں شامل ہونے کی اجازت دی جا سکتی ہے جس میں وہ ڈیپوٹیشن پر ہے، اگر—

(i) وہ اپنی ڈیپوٹیشن شروع ہونے کی تاریخ سے تین سال کی میعاد ختم ہونے سے پہلے یا اس تاریخ سے پہلے جس پر وہ 53 سال کی عمر کو پہنچتا ہے، جو بھی پہلے ہو، انڈرٹیکنگ میں اپنے انضمام کے لیے حکومت کو درخواست دیتا ہے، اور متعلقہ انڈرٹیکنگ نے بھی اس مدت کے اندر اپنے انضمام کے لیے حکومت کو منتقل کیا، اور

(ii) حکومت مفادِ عامہ میں اس طرح کے انضمام سے اتفاق کرتی ہے۔

عدالت عالیہ کے سامنے، یہ متنازعہ نہیں تھا کہ یہ پالیسی کے معاملے کے طور پر قبول کیا گیا تھا کہ مذکورہ بالا قواعد اس ملازم پر لاگو ہوتے ہیں جو دوسرے پبلک انڈرٹیکنگ سے ڈیپوٹیشن پر تھا۔ لہذا، اپیل کنندہ کے علمی وکیل نے اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ چونکہ پانچ سال

کی ڈیپوٹیشن مدت ختم ہو چکی تھی، اس لیے اپیل کنندہ کو مدعا علیہ نمبر 1 کی خدمت میں شامل سمجھا گیا تھا۔اس نے دسمبر 1987 میں اس مقصد کے لیے اپنے حق انتخاب کا استعمال کیا، جیسا کہ مدعا علیہ نمبر 1 کے جنرل منیجر نے تجویز کیا تھا۔لہذا، انہوں نے دعوی کیا کہ حق انتخاب کے استعمال کی بنیاد پر اور جیسا کہ وہ جذب ہو گیا، مدعا علیہ نمبر 1 نے 19.11.1990 سے ڈیپوٹیشن الاؤنس ادا کرنا بند کر دیا، یعنی ڈیپوٹیشن کی پانچ سال کی مدت کے ٹھیک بعد۔

ہم مدعا علیہ نمبر 1 کے فاضل وکیل سے اتفاق کرتے ہیں اور یہ واضح کرتے ہیں کہ ایک ملازم جو ڈیپوٹیشن پر ہے اسے اس خدمت میں شامل ہونے کا کوئی حق نہیں ہے جہاں وہ ڈیپوٹیشن پر کام کر رہا ہے۔تاہم، کچھ معاملات میں یہ اس کے برعکس قانونی قوانین پر منحصر ہو سکتا ہے۔اگر قواعد ملازمین کو ڈیپوٹیشن پر جذب کرنے کے لیے فراہم کرتے ہیں تو ایسے ملازم کو مذکورہ قواعد کے مطابق جذب کرنے کے لیے غور کرنے کا حق حاصل ہے۔جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے، نگم کے بھرتی کے قواعد کا قاعدہ 16(3) اور یو۔پی کے پبلک انڈرٹیکنگز قواعد، 1984 میں سرکاری ملازمین کو جذب کرنے کا قاعدہ 5 ان ملازمین کو شامل کرنے کے لیے فراہم کرتا ہے جو ڈیپوٹیشن پر ہیں۔

موجودہ کیس میں، حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جواب دہندہ نمبر 1 کی جانب سے درخواست گزار کی بازگشت یا جذب کرنے کا حکم جاری نہ کرنا بلا جواز اور من مانی تھا۔ریکروٹمنٹ قواعد کے قاعدہ 16 کی بنیاد پر، اپیل کنندہ کو مئی 1985 میں ڈیپوٹیشن پر مقرر کیا گیا تھا۔اسے 18 نومبر 1985 کو اپنے پیرنٹ ڈیپارٹمنٹ سے فارغ کر دیا گیا تھا اور 19 نومبر 1985 کو نگم میں شامل ہو گئے تھے۔یو پی کے قاعدہ 5 کے تحت۔پبلک انڈرٹیکنگس قواعد، 1984 میں سرکاری ملازمین کی جذب، اسے نگم کی ملازمت میں اپنی شمولیت کے لیے درخواست دائر کرنے کی ضرورت تھی۔اس کے بعد G.M(HQ) کی طرف سے لکھے گئے 22.12.1987 کے خط اور G.M(NEZ) کے لکھے گئے خط مورخہ 30.12.1987 کی بنیاد پر، انہوں نے 31 دسمبر 1987 کے خط کے ذریعے نگم کی خدمت میں جاری رہنے اور جذب ہونے کا انتخاب کیا۔جنرل منیجر (N.E.Z) نے 17 ستمبر 1988 کو خط کے ذریعے G.M(HQ) کو لکھا کہ اپیل کنندہ کا سروس ریکارڈ بہترین تھا۔وہ سروس میں کارآمد تھا اور چونکہ وہ ڈیپوٹیشن پر 3 سال مکمل کرنے والے تھے، جذب کا مناسب آرڈر پاس کیا جائے۔جنرل منیجر کی طرف سے کچھ نہیں سنا گیا۔مزید برآں 19–11–1990 کو جیسے ہی اپیل کنندہ نے ڈیپوٹیشن کے 5 سال مکمل کیے، اس تاریخ سے اس کا ڈیپوٹیشن الاؤنس روک دیا گیا۔اپیل کنندہ بغیر کسی وقفے کے خدمت میں جاری رہا۔یو پی کا قاعدہ 4 پبلک انڈرٹیکنگز رولز، 1984 میں سرکاری ملازمین کو جذب کرنا جو کہ قابل اطلاق تھا، یہ فراہم کرتا ہے کہ کسی بھی سرکاری ملازم کو عام طور پر 5 سال سے زائد مدت کے لیے ڈیپوٹیشن پر رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔نگم نے اس بارے میں کچھ نہیں بتایا ہے کہ اسے واپس کیوں نہیں لایا گیا۔اگر اپیل کنندہ کو جذب نہیں کرنا تھا تو اسے سال 1990 میں واپس بھیج دیا جانا چاہیے تھا جب اس نے ڈیپوٹیشن پر 5 سال کی سروس مکمل کی تھی۔ایسا نہ کرنے سے اپیل کنندہ شدید تعصب کا شکار ہے۔نگم کے افسران کی جانب سے مناسب حکم نہ پاس کرنے میں تاخیر یا نادانستہ طور پر عمل درآمد اپیل کنندہ کے نگم کی خدمت میں شامل ہونے پر غور کرنے کے حق کو متاثر نہیں کرے گا جیسا کہ ریکروٹمنٹ رولز کے رول 16(3) میں فراہم کیا گیا ہے۔

مزید برآں، ریکارڈ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ کو ملازمت میں شامل کیا جانا تھا لیکن خدمت میں موجود ملازمین نے تحریری درخواست دائر کی اور نگم کو ڈیپوٹیشنسٹ کو جذب کرنے سے روکنے کا عبوری حکم حاصل کیا، نگم اسے جذب کرنے کا کوئی حکم جاری کرنے

میں ناکام رہا۔اس کے بعد، جب اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ سے رجوع کیا اور عدالت عالیہ نے نگم کو ان کی نمائندگی پر غور کرنے کی ہدایت کی، تو اپیل کنندہ کی نمائندگی کو مسترد کرنے کا حکم منظور کیا گیا۔مذکورہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ:—

(a) یہ ایک پالیسی فیصلہ تھا؛

(b) خدمت میں موجود کچھ انجینئروں نے جذب کرنے پر اعتراض کیا؛اور

(c) عدالت عالیہ نے 17—7— 91 پر عبوری حکم جاری کیا ہے۔

ہمارے خیال میں، یہ درست ہے کہ ڈیپوٹیشنسٹس کو سروس میں شامل کیا جانا چاہیے یا نہیں، یہ ایک پالیسی کا معاملہ ہے، لیکن ساتھ ہی، ایک بار جب پالیسی قبول ہو جاتی ہے اور اس طرح کے انضمام کے لیے قواعد بنائے جاتے ہیں، تو درخواست کو مسترد کرنے سے پہلے، جائز وجوہات ہونی چاہئیں۔جواب دہندہ نمبر 1 جذب کرنے کے لیے ڈیپوٹیشنسٹ کو چن کر اور منتخب کر کے من مانی طور پر کام نہیں کر سکتا۔جذب کرنے کی طاقت، اس میں کوئی شک نہیں، صوابدیدی ہے لیکن اس فرض کے ساتھ مل کر ہے کہ وہ من مانی طور پر، یا کسی فرد کی خواہش یا خواہش پر عمل نہ کرے۔موجودہ معاملے میں، جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، جنرل منیجر (این ای زیڈ) نے خاص طور پر 1988 کے اوائل میں ہی نشاندہی کی تھی کہ اپیل کنندہ کا سروس ریکارڈ بہترین تھا؛ وہ خدمت میں مفید ہے اور اس کے جذب ہونے کا مناسب حکم دیا جا سکتا ہے۔جذب کرنے کے لیے اس کی درخواست تین سال کے اندر تھی جیسا کہ قاعدہ 5 میں فراہم کیا گیا ہے۔ریکارڈ پر اس بات کی نشاندہی کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے کہ کسی بھی وجہ سے، اسے جذب کرنے کی ضرورت یا فٹ نہیں تھا یا یو۔پی کے پبلک انڈرٹیکنگز رولز، 1984 میں سرکاری ملازمین کو جذب کرنے کے اصول 5(1) کے تحت طاقت کو اس کے حق میں استعمال کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔عدالت عالیہ کی طرف سے منظور کردہ 17.7.1991 کا عبوری حکم اپیل کنندہ کے معاملے میں لاگو نہیں ہوگا کیونکہ اس کا مقدمہ سال 1988 میں جذب کرنے کے لیے زیر غور تھا۔مزید یہ کہ 19.11.1990 پر پانچ سال مکمل ہونے پر انہیں عام طور پر نگم کی خدمت میں ڈیپوٹیشن پر جاری نہیں رکھا جا سکتا تھا۔یہ واضح ہے کہ اسے 19.11.90 سے ضم کر لیا گیا تھا کیونکہ اس تاریخ سے اس کا ڈیپوٹیشن الاؤنس بھی بند کر دیا گیا تھا۔اگر اسے ڈیپوٹیشن پر برقرار رکھا جانا تھا، تو ڈیپوٹیشن الاؤنس کی عدم ادائیگی کی کوئی وجہ نہیں تھی۔لہذا قانونی قوانین کے ساتھ ساتھ پالیسی کی بنیاد پر، اپیل کنندہ نگم کی خدمت میں شامل رہتا ہے۔

معاملے کے اس تناظر میں، ان اپیلوں کی اجازت دی جاتی ہے، 1995 دیوانی متفرق تحریری عرضی نمبر 19892 اور 1995 کی تحریری عرضی نمبر 7640 میں عدالت عالیہ کی طرف سے منظور کردہ 9.4.1997 کے متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دے کر مسترد کر دیا جاتا ہے۔اپیل گزار کو اس عہدے سے فارغ کرنے کا 11 جولائی 1995 کا متنازعہ حکم جس پر وہ یو۔پی۔راجکیا نرمان نگم لمیٹڈ لکھنؤ میں فائز تھا، کالعدم قرار دے کر الگ کر دیا گیا ہے۔مدعا علیہ نمبر 1—نگم کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ 31 دسمبر 1999 کو یا اس سے پہلے حکم جاری کرے جس میں اپیل کنندہ کو مناسب جگہ پر اور مناسب تاریخ سے قواعد کے مطابق شامل کیا جائے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

ایس۔وی۔کے

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.10.09 16:56
I am the author of this
document